بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز راشد الحق سمیع

امریکی ہدایت پر قبائل کے خلاف فوج کشی

قومی وحدت اور ملکی سلامتی کے خلاف گہری سازش

یہ کیسی ستم ظریفی ہے کہ امریکی صدر بش کی انتخابی مہم پاکستان کی سرزمین (جنوبی وزیرستان' وانا) میں مسلمانوں کے خون پانی کی طرح بہانے سے شروع کی گئی اور اپنی ہی قوم پر امریکی سرکار کو خوش کرنے کے لئے جنگی ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں سے بے پناہ بمباری کی گئی اور درجنوں قبائل اور عرب مجاہدین کو بھی بیدردی سے شہید کیا گیا۔ سینکڑوں مکانات منہدم کر دیئے گئے' کھیت کھلیان جلا دیئے گئے اور قبائل کی دینی حمیت سے سرشار شاخ زلی خیل کے ہزاروں بے گناہ افراد کو پابند سلاسل کر دیا گیا۔ اس موقع پر پاکستانی فوج نے قبائل کی صدیوں پرانی روایات کی دھجیاں بھی بکھیر دیں اور چادر و چار دیواری کا تقدس بھی بری طرح پامال کیا۔ اپنی ہی قوم کے خلاف یہ فوج کشی کی ایک بدترین مثال ہے اور ہمارے حکمران اس بات پر شرمندہ یا نادم ہونے کی بجائے بڑے ڈھٹائی اور فخر و افتخار کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ ہم ایک ''بڑا معرکہ'' سر کر رہے ہیں اور اس بات کا بھی کھلم کھلا اظہار کیا گیا کہ انگریزوں نے بھی اس علاقے میں اس قسم کے آپریشن (جارحیت) نہیں کئے تھے جس طرح کے ہم نے قبائل کی آزادی اور خودداری کو ''فتح'' کرلیا ہے۔ اب اس ''تعاون'' کے بدلے امریکی حکومت پاکستان کو نان نیٹو اتحادی بنانے کی تیاریاں کر رہی ہے اور جنرل مشرف اسے اپنی بڑی کامیابی قرار دے رہے ہیں کہ ہم امریکی حکومت کے اور بھی قریب ہو گئے ہیں اور امریکیوں کا اعتماد ہم پر مزید بڑھ گیا ہے۔ یعنی دوسرے لفظوں میں پاکستان نے اپنے گلے میں غلامی کا طوق اور بھی مضبوطی سے کس لیا ہے۔ ع اپنے منقاروں سے حلقہ کس رہے ہیں جال کا

مشرف حکومت نے قبائل پر لشکر کشی کر کے اپنے اُس بازوئے شمشیر زن کو نقصان پہنچایا ہے جو ہمیشہ ہمارے جسدِ ملّی کیلئے ایک ڈھال کا کام دیا کرتا تھا۔ اس شرمناک اقدام کی بدولت اور اپنے ہی ہاتھوں اپنی حمیت کا جنازہ نکال کر امریکہ پر حکمرانوں نے اپنی وفاداری اور وفاشعاری ثابت تو کر دی۔ لیکن ملک و ملت کی عزت و آبرو پر جو داغ رسوائی اس غداری کی وجہ سے لگ گیا ہے وہ شاید صبح قیامت تک نہ مٹ سکے گا۔

ع حمیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

دوسری جانب اس آپریشن میں پاکستانی فوج کو انتہائی کثیر تعداد میں اپنے فوجی مروانے کا نقصان بھی حاصل

ہوا اور وہیں امریکہ کے خلاف اپنے ہی ہم وطن قبائل کی نفرت بھی اس کے حصے میں آئی اور سب سے بڑا نقصان اس آپریشن کا یہ ہوا کہ پاکستانی فوج جو کہ ایک بہادر فوج کے طور پر جانی پہچانی جاتی ہے۔ وانا میں ایک چھوٹے سے مزاحمتی گروپ کے آگے [illegible] بدمزاجی اور شکست سے دوچار ہوا [illegible]۔ ہماری فوج کی پیشہ وارانہ کارکردگی پر طرح طرح کی چہ میگوئیاں شروع ہوگئیں ہیں اور ملک کے سنجیدہ حلقے اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ فوج کی کارکردگی انتہائی کمزور کیوں ہوگئی [illegible] اس کا مختصر سا جواب یہ ہے کہ فوج کو سیاست اور پاکستان پر حکمرانی کا چسکا لگ چکا ہے اور اس نے اپنے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا ہے اور اس طرح ہماری فوج سے جہادی روح اور دینی جذبہ بھی کھرچ کھرچ کر نکال دیا گیا ہے۔ یہ سب نقصان اس کا ہے۔ دوسری جانب یہ فوج کے لئے اللہ تعالیٰ کا ایک کڑا امتحان بھی ہے کہ ایک مسلمان فوج ظالم کفار کے کہنے پر مسلمان مجاہدوں کو ختم کرنے کے لئے نکلی ہوئی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے مجاہدوں کو واضح فتح نصیب کی ہے اور اکثر مجاہدین خیر وعافیت سے محاصرے سے نکل گئے ہیں اور اب افغانستان میں ظالم امریکی استعمار کے خلاف جاری جہاد میں بڑھ چڑھ کر پہلے سے زیادہ برسرپیکار ہوگئے ہیں۔

دراصل وانا آپریشن پاکستان کے لئے ایک دستک ہے‘ یہ شروعات ہیں اس طوفان کے جو ابھی عراق کو نگل رہا ہے۔ آگے پیچھے امریکہ پاکستان میں براجمان ہوگا۔ اگرچہ اس کی ذریت یہاں پر قابض ہے لیکن یہ عارضی ہے‘ ایٹمی سائنسدانوں کے خلاف الزامات اور انہیں پابند سلاسل کرنا امریکی ایجنڈا تھا جو اسی ذریت نے پورا کیا۔ جنوبی وزیرستان بھی ایک ٹیسٹ کیس تھا البتہ یہ ان کے لئے لوہے کا چنا ثابت ہوا اور قبائل فوج اور امریکہ کے لئے دلدل ثابت ہوئے۔ ایک لاکھ سے زائد افواج کی تعیناتی کے باوجود نا تو بارڈر محفوظ کرایا جاسکا اور نا ہی مجاہدین کی آمد ورفت کو روکا جاسکا۔ امریکہ نے اس بہانے ملک میں خانہ جنگی بھی کرادی‘ اور قبائل اور فوج کے درمیان نفرت کی ایک لکیر بھی ڈال دی۔

وانا آپریشن کو بھی ''دہشت گردی'' کے خلاف جاری جنگ کا اور عالمی مہم کا ایک اہم حصہ سمجھا جارہا ہے۔ لیکن حقیقت میں اس آپریشن سے بھی امریکہ اور جنرل مشرف کے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔ اور ان کے ہائی ٹارگٹ ویلیوز کا حصول ہمیشہ کی طرح اب کے بھی درجہ عنقا میں رہا۔ وانا آپریشن میں بری طرح ناکامی حسب سابق ان کا منہ نوچ رہی ہے اور اب کے بھی ان کے خونی خواب ہمیشہ کی طرح شرمندہ تعبیر ہی رہے۔ بش کی الیکشن کی مہم تا دمِ تحریر کامیابی وسرفرازی کے جذبے سے کوسوں دور ہے اور وانا آپریشن اور مسلمانوں کی شہادت بھی اس کے لئے کچھ ''گرمیٔ ساماں'' پیدا نہ کرسکی۔ الٹا امریکہ اور اس کے پٹھو حکمرانوں کی خواب گاہوں میں اسامہ بن لادن‘ ایمن الظواہری اور دیگر عرب مجاہدوں کی ''دہشت ناک'' صورتوں کا عکس مزید ڈراؤنا ہوگیا اور اب ان کی ہر کروٹ ان کے لئے شکست دل کی آواز بن کر صورِ محشر بن رہی ہے اور ان کے سوچ وبچار کی ہر گرہ مزید پریشانی اور رسوائی کا باعث ہوگئی ہے اور ان کے